سوال

(908) عورت کو اپنا کپڑا لٹکانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کو اپنا کپڑا لٹکانے کا حکم بطور استحباب ہے یا بطور وجوب؟ اور اگر عورت اپنے کپڑے کو اونچا رکھے مگر نیچے جرابیں پہن لے، اس طرح کہ اس کی پنڈلیوں سے کچھ بھی ظاہر نہ ہو، تو کیسا ہے؟ اور عورت نے جو اپنا کپڑا لٹکانا ہے تو کیا یہ گھٹنے سے نیچے کرنے کا حکم ہے یا ٹخنوں سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان خاتون سے مطالبہ یہ ہے کہ اجنبی مردوں سے اپنا تمام جسم چھپائے۔ اس لیے اسے رخصت دی گئی ہے کہ اپنے قدموں کو چھپانے کی غرض سے ایک ہاتھ کے برابر کپڑا نیچے لٹکائے۔ جبکہ اس کے بالمقابل مردوں کو ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی ممانعت ہے اور یہ دلیل ہے کہ عورت کا سارا جسم چھپانا شرعا مطلوب ہے۔ اور اگر وہ جرابیں بھی پہن لے تو یہ اس کے پردے میں اور زیادہ احتیاط کے معنی میں ہوں گے، اور یہ ایک اچھی بات ہے۔ مگر ساتھ ہی چاہیئے کہ اس کا کپڑا لٹکا ہوا ہو، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ ([1]) (محمد بن صالح عثیمین)

---

[1] اس مقام پر شاید فضیلۃ الشیخ نے اس حدیث کی طرف اشارہ کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنا کپڑا (ازار) تکبر کرتے ہوئے (ٹخنوں سے نیچے) لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر بھی نہ فرمائیں گے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ عورتیں اپنا دامن کہاں تک لٹکائیں؟ فرمایا: ایک بالشت۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس سے بھی ان کے پاؤں نظر آئیں گے۔ فرمایا کہ ایک ہاتھ کے برابر لٹکا لیں اور اس سے زیادہ نہ کریں۔ سنن الترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی جر ذیول النساء، حدیث: 1731 وسنن النسائی، کتاب الزینة، باب ذیول النساء، حدیث: 5338، 5337۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 638

محدث فتویٰ